www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

www.Tauheed-Sunnat.com

آئینۂ

بریلویت

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

آج کل چونکہ رضا خانی فرقہ قرآن وسنت سے عوام کی ناواقفیت سے ناجائز فائدہ اُٹھاتے ہوئے اپنے "علیحضرت" کے "دین و مذہب" کی نشرواشاعت میں بڑی شدومد سے مصروف ہے۔ اوراپنے زہریلے پروپیگنڈے کے ذریعہ ناواقف عوام کو باور کرایا جارہا ہے کہ صرف اورصرف رضاخانی حضرات ہی اصلی اسلام کے علمبردار اورحقیقی اہلسنت والجماعت ہیں۔ نیز وہی سچے پکے حنفی ہیں۔ ایسی صورت حال جب رونما ہوجائے تو پھر واقف کاروں اوراہل علم حضرات پر یہ فرض اورزیادہ ہوجاتا ہے کہ وہ بھولے بھالے عوام کو باطل سے آگاہ اور حق سے روشناس کرائیں۔ اسی جذبہ کے ماتحت ہم نے یہ ارادہ کیا ہے کہ چھوٹے چھوٹے پمفلٹوں کے ذریعہ عوام الناس تک حق کی آواز پہنچائیں اورانہیں باطل سے آگاہ وخبردار کریں۔ چناچہ سردست ہم "آئینہء بریلویت" کے نام سے یہ پمفلٹ آپ کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔ تمام حوالہ جات ہم نے خود اصلی کُتب سے دیکھکر نقل کئے ہیں۔ انشاءاللہ آپ ان حوالہ جات میں کسی قسم کی خیانت یا قطع و برید نہیں پائیں گے۔ اب آپ کا یہ فرض ہے کہ اس آوازحق کو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچانے کی کوشش کریں۔

ا۔ تمام دینی عقائدومسائل قرآن وسنت سے اخذ کئے جاتے ہیں۔ لیکن چونکہ احمدرضاخان صاحب نے ایک نیادین اپنے فرقہ کے سامنے پیش کیا ہے۔ اس لئے مرتے وقت اپنے متبعین اور پیروکاروں کو یہ وصیت کرتے ہیں "حتیٰ الامکان اتباع شریعت نہ چھوڑو اور میرا دین و مذہب جو میری کتب سے ظاہر ہے، اس پر مضبوطی سے قائم رہنا ہرفرض سے اہم فرض ہے"۔ (وصایا شریف ص ۹)

۲۔ یہی وجہ ہے کہ احمد رضا خاں صاحب کے پیروکاراُن کے بارے میں یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ وہ بریلویوں کیلئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مبعوث ہوئے ہیں۔ چنانچہ ایک مقام پرلکھا ہے **"ولا ھل السنۃ من اللہ احمد رضا"** (خالص الاعتقاد ص ۶)۔ یعنی اصل سنت (بریلویوں) کیلئے اللہ تعالیٰ کی جانب سے احمدرضاخان صاحب مبعوث ہوئے ہیں۔

۳۔ اسی بناء پر بریلویوں کا یہ عقیدہ ہے کہ انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام کی طرح احمد رضا خاں صاحب ہرقسم کی غلطیوں سے معصوم ہیں بلکہ لغزشوں سے بھی انہیں معصوم سمجھا جاتا ہے۔ چناچہ موتف "انشاء احمدرضا" نے "لغزش سے محفوظ رہنا" کا عنوان قائم کرکے لگا ہے "اللہ تعالیٰ نے آپ (احمدرضا خاں صاحب) کو اسطرح اپنی حفاظت میں لے لیا کہ آپ کا قول وفعل اورتحریر لغزش سے محفوظ رہے۔ چندسطروں بعد لکھتے ہیں "اعلیحضرت قدس سرہ کی زبان مبارک اور قلم شریف نقطہ برابر خطا کرے خدا تعالیٰ نے اس کو ناممکن بنا دیا ہے" انشاہ احمد رضا ص ۱۷۹ و ص ۱۸۰) بہرحال ثابت ہوگیا کہ بریلوی حضرات احمد رضا خاں صاحب کو اللہ تعالیٰ کی جانب سے بھیجا ہوا پیغمبر یقین کرتے ہیں اوران کے بارے میں یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ ان کا قول، فعل، تحریر، زبان مبارک اورقلم شریف نقطہ برابر خطا کرے اللہ تعالیٰ نے اس کو ناممکن بنادیا ہے۔ اورخوداحمدرضاخان صاحب بھی یہ وصیت کرگئے ہیں کہ "میرا دین ومذہب جو میری کتب سے ظاہر ہے، اس پر مضبوطی سے قائم رہنا ہرفرض سے اہم فرض ہے" اس لئے اب ہم احمدرضاخان صاحب کے "دین ومذہب" کی چند باتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں۔

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

ذات باری تعالیٰ اور بریلوی عقائد:

۴۔ جو شخص کہے کہ خدا کی بات پر اعتبار نہیں اور اس کی کتاب (قرآن پاک) مستند نہیں اور اس کا دین لائق اعتماد نہیں۔ ایسا شخص احمد رضا خان صاحب بانی فرقہ بریلویہ کے نزدیک قطعاً کافر نہیں۔ (معاذ اللہ)

۵۔ جو شخص کہے کہ خدا میں ہر عیب و نقص کی گنجائش ہے حتیٰ کہ عورتوں سے ہمبستری کرنا، لونڈے بازی کرنا، بلکہ کرانا بھی اِسکی شان کے خلاف نہیں۔ ایسے شخص کے بارے میں احمد رضا خان صاحب فرماتے ہیں کہ وہ مسلمان ہے اُسے کافر نہ کہا جائے۔ (معاذ اللہ)

٦۔ جو شخص کہے کہ خدا کھانے کا منہ، بھرنے کا پیٹ اور مردی وزنی کی علامتیں (آلہء تناسل اور عورت کی شرمگاہ) بلفعل (فی الحال) رکھتا ہے۔ احمد رضا خاں صاحب کے نزدیک ایسے شخص کو کافر کہنے سے زبان روکنی چاہئے۔ (معاذ اللہ)

۷۔ جو شخص کہے کہ خداے ماں باپ، جورو، بیٹا سب ممکن ہیں۔ بلکہ ماں باپ ہی سے پیدا ہوا ہے، ربڑ طرح پھیلتا سمٹتا ہے برہما کی طرح چوکھا ہے۔ ایسے شخص کے بارے میں احمد رضا خاں صاحب بریلوی فرماتے ہیں کہ کافر نہ کہنا پسندیدہ اور مناسب ہے۔ (معاذ اللہ)

اس قسم کے بے شمار کفریہ عقائد احمد رضا خاں صاحب نے ایک شخص کے بتائے ہیں ملاحظہ ہوا فتاویٰ رضویہ جلد اول ص ۱۹۷ لیکن اسی شخص مذکور کے بارے میں "الکوکبتہ الشہابیہ ص ٦۰" پر فرماتے ہیں۔ لو گو دوسرے علماء کے نزدیک ایسا شخص بلا شبہ کافر ہے لیکن ہمارے نزدیک ایسے شخص کو کافر کہنے سے زبان روکنی چاہئے۔ یہی پسندیدہ اور مناسب بات ہے۔ (معاذ اللہ)

۸۔ قرآن پاک کے اندر **قل ھو اللہ** شریف میں ہے کہ اللہ نہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اُس سے کوئی پیدا ہوا ہے۔ لیکن اس کے برعکس احمد رضا خاں صاحب فرماتے ہیں کہ اللہ کا جنم ہوا ہے، اسکا جسم بھی ہے اور وہ گلے بھی ملتا ہے۔ چنانچہ وہ نبی کریمؐ کے معراج پر جانے کا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"حجاب اُٹھنے میں لاکھوں پردے ہر ایک پردے میں لاکھوں جلوے
عجب گھڑی تھی کہ وصل و فرقت جنم کے بچھڑے گلے ملے تھے"۔ (حدائق بخشش ص ۱۲/۱۴۴)

اللہ تعالیٰ اور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جنم کا بچھڑا ہوا قرار دیکر فرماتے ہیں۔ "دونوں آپس میں گلے ملے تھے اور ظاہر ہے کہ گلے ملنے کیلئے جسم ہونا ضروری ہے"۔ (معاذ اللہ)

۹۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے "اَلرَّحمٰنُ عَلَی العَرشِ استَویٰ" پ ۱٦ یعنی اللہ تعالیٰ عرش پر مستوی ہے لیکن بریلویوں کے ایک

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

مشہور پیر خواجہ محمد یار صاحب فرماتے ہیں کہ "خدا کے عرش پر اب میں مستوی ہو چکا ہوں" چنانچہ وہ لکھتے ہیں:۔

ے "بدرگاہِ اجمیر جائے کُرہ ام پیدا۔ کہ ہر عرش خدا من استوائے کردہ ام پیدا"۔ (دیوان محمدی ص ۷)

۱۰۔ دین اسلام کا یہ مسئلہ ہر شخص جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور شخص کیلئے یا کسی پیر فقیر کی چوکھٹ یا قبر کیلئے سجدہ نہیں کیا جاسکتا حتیٰ کہ نبی کریمؐ نے فرمایا کہ اگر اللہ کے علاوہ کسی اور کو سجدہ کرنا جائز ہوتا تو میں حکم دیتا کہ بیوی اپنے شوہر کو سجدہ کیا کرے۔لیکن بریلویوں کا کہنا ہے کہ:

ے "ہر نقش پائے فردما۔ مسجودِ مردان خدا۔ جز سجدہ ایں پاک در ہر گز نہ دشد تسکین"۔ (دیوان محمدی ص ۱۱۔۱۰)

یعنی ہمارے پیر کا ہر نقش پا اللہ والوں کی سجدہ گاہ ہے،اس پاک در کا سجدہ کئے بغیر ہماری تسکین نہیں ہوتی (معاذاللہ)

۱۱۔ شیعوں کے ایک غالی فرقہ کے علاوہ کوئی بھی حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے خدا ہونے کا قائل نہیں ہے۔لیکن چونکہ شیعوں اور بریلویوں کا قارورہ ملا ہوا ہے اس لئے بریلوی حضرات علی کرم اللہ وجہہ کی صورت میں اللہ سبحانہ وتعالےٰ کے ظاہر ہو جانے کے قائل ہیں اور حضرت علیؓ کے اختلاطِ اُب وگل سے پیدا شدہ انسان ہونے سے منکر ہیں۔اس لئے انہیں حاجت روا اور مشکل کشا سمجھتے ہیں اور ان کو مصیبت کے وقت پکارتے ہیں۔چنانچہ لکھتے ہیں

ے "تو رِخدا بگشت عیاں صورتِ علیؓ۔ بے اختلاطِ اب وگلی یا علی مدد"۔ (دیوان محمدیؐ ص ۱۸)

۱۲۔ قرآن پاک میں بار بار متعدد مقامات پر حکم ہے کہ اے مسلمانو! اللہ کا ذکر کثرت سے کیا کرو اور نبی کریمؐ ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ کا ذکر اس کثرت سے کرو کہ لوگ تمہیں مجنون سمجھنے لگیں۔لیکن بریلویوں کا کہنا ہے کہ ہر وقت پیر کے نام کا ذکر ہونا چاہئے کیونکہ اس کا نام "اسم اعظم" ہے۔چنانچہ ارشاد ہوتا ہے

ے "اسم اعظم پاکت یا فریدؒ کیمیا بود وعیانے می کنم۔

یا فریدؒ و یا فریدؒ و یا فریدؒ۔ ہر زماں ورد زِجانے کنم"۔ (دیوان محمدیؐ ص ۴۴)

۱۳۔ ہر مسلمان کلمہ شہادت میں یہ پڑھتا ہے "وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ" یعنی میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمدؐ اللہ کے بندے اور اُسکے رسول ہیں۔لیکن بریلویوں کا اس کلمہ شہادت پر ایمان نہیں ہے۔چنانچہ وہ کہتے ہیں حضورؐ اللہ کے بندے نہیں ہیں بلکہ خود خدا ہیں۔ملاحظہ ہو شعر:۔

ے "خدا کہتے ہیں جسکو مصطفٰے معلوم ہوتا ہے۔ جسے کہتے ہیں بندہ خود خدا معلوم ہوتا ہے"۔ (دیوان محمدی ص ۱۰۱)

۱۴۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے "لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ" پ ۲۵ یعنی اللہ کے مثل کوئی شۓ نہیں۔لیکن بریلوی حضرات اس کو بھی ماننے

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

www.Tauheed-Sunnat.com

کیلئے تیار نہیں ہیں۔ چنانچہ وہ لکھتے ہیں:

ے "صورت رحمان ہے تصویر میرے پیر کی۔ **علم القرآن** ہے تقریر میرے پیر کی۔

کیا خدا کی شان ہے یا خود خدا ہے جلوہ گر۔ ملتی ہے اللہ سے تصویر میرے پیر کی۔ (دیوان محمدی ص ۹۲)

حضرت انبیاء کرامؑ کی توہین:

۱۵۔ حضرت آدمؑ کے بارے میں مولانا ابوالحسنات صاحب رقم طراز ہیں: (اوراق غم ص ۲ طبع ۱۳۴۸ھ)

"وہ آدم جو سلطان مملکت بہشت تھے وہ آدم جو متوج بتاج عزت تھے آج شکار تیر مذلت ہیں"۔

بقول ابوالحسنات صاحب کے آدم علیہ السلام ذلت کے تیر کا شکار ہو کر ذلیل ہو گئے۔ (معاذ اللہ)

۱۶۔ ایک دوسرے بریلوی پیر فرماتے ہیں کہ میں خود "آدم" ہوں اس لئے جبریل امین علیہ السلام پر فرض ہے کہ وہ مجھے سجدہ کریں۔ شعر ملاحظہ ہو:

ے "آدم وقتم نمی دانی مرا۔ سجدہ ام فرض است بروح الامین"۔ (دیوان محمدی ص ۵)

۱۷۔ حضرت ابراہیم خلیل اللہ اور حضرت اسماعیل علیہما الصلوٰۃ والسلام کی توہین۔ جناب ابوالحسنات صاحب لکھتے ہیں:۔ "ارشاد ہوا کہ خلیل! جوان (حضرت حسینؓ) کے غم میں روئے گا اسے ثواب اس قدر ہم عطا فرمائیں گے جتنا تمہیں تمہارے فرزند کی قربانی میں عطا ہوا ہے"۔ (اوراقِ غم ص ۲۲)

ہم اہلسنت والجماعت کا عقیدہ ہے کہ پیغمبروں کے علاوہ کوئی شخص خواہ وہ ولی، قطب یا ابدال ہی کیوں نہ ہو۔ اس کا کوئی بڑے سے بڑا عمل بھی کسی پیغمبر کے چھوٹے سے چھوٹے عمل کے برابر نہیں ہوسکتا۔ جبکہ رضا خانی فرقہ کا عقیدہ یہ ثابت ہوا کہ جو شخص بھی حضرت حسینؓ کے غم میں روئے گا اُس کو وہی ثواب ملے گا جو حضرت اسماعیلؑ کی قربانی میں حضرت ابراہیم خلیل اللہ کو ملا تھا۔ اس میں حضرت اسماعیلؑ کی بھی توہین ہے کیونکہ ان کے عمل کو ایک غیر پیغمبر کے عمل کے برابر کر دیا گیا ہے۔

۱۸۔ حضرت عیسیٰؑ کی توہین:

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

بریلویوں کے مشہور پیر خواجہ محمد یار صاحب فرماتے ہیں کہ جن بیماروں کا حضرت عیسٰیؑ علاج نہ فرما سکے ان کیلئے ایک ہسپتال میں نے اجمیر شریف میں بنادیا ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں:

ے "برائے لا دوائے حضرت عیسٰیؑ سجد اللہ۔ دریں اجمیر یک دارالشفائے کردہ ام پیدا "۔ (دیوان محمدی ص ۸)

ایک اور جگہ لکھتے ہیں کہ گو حضرت عیسٰیؑ بطور معجزہ مردوں کو زندہ کر دیتے تھے لیکن "پیر فرید" نے لاکھوں مردے پاؤں کی ٹھوکر سے زندہ کر دیئے ہیں اور اُس پر مستزاد یہ کہ پیر فرید کے مارے ہوئے کو حضرت عیسٰیؑ بھی زندہ نہیں کر سکتے تھے۔ چنانچہ اُن کا شعر ملاحظہ ہو:

ے "لاکھوں جلائے آپ نے ٹھوکر کے زور سے۔ اُٹھتا نہیں مسیحؑ سے مارا فرید کا"۔ (دیوان محمدی ص ۸۶)

۱۹۔ حضرت یوسف و یعقوب علیہما الصلوٰۃ والسلام کی توہین:

بریلویوں کے مشہور پیر خواجہ محمد یار فرماتے ہیں کنویں میں ڈالا جانے والا یوسفؑ اور رونے والا یعقوبؑ میں ہی ہوں (معاذ اللہ) شعر ملاحظہ ہو:

ے "یوسفم درچارہ کنعاں من بدم۔ نیز یعقوبم کہ گریاں من بدم"۔ (دیوان محمدی ص ۴۶)

۲۰۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین:

بریلویوں کے مشہور عالم مولانا ابوالحسنات صاحب رقمطراز ہیں:

"اس آیت (اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ) میں (حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے) راسخ انتقال پائی اس لئے کہ بعد کمال زوال ہوتا ہے"۔ (اوراق غم ص ۱۱۳)

حالانکہ ہم اہلسنت والجماعت کا عقیدہ ہے کہ ہر لحہ اور ہر آن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے درجات و مراتب میں ترقی ہوتی رہتی ہے۔ اور بریلوی فرقہ کا عقیدہ آپ نے دیکھ لیا کہ ان کے نزدیک حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا زوال شروع ہوئے تقریباً چودہ سو سال گزر چکے ہیں (معاذ اللہ)

۲۱۔ بریلویوں کے مشہور پیر خواجہ محمد یار صاحب اپنے آپ کو نیز اپنے پیر کو "رحمۃ للعلمین"

ے "فردم از اغیار و یارِ ہر کسم۔ زانکہ ہستم رحمۃ للعلمین"۔ (دیوان محمدی ص ۴۸)

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

یعنی میں غیروں سے علیٰحدہ بھی ہوں اور ہر شخص کا یار بھی کیونکہ میں رحمتہ اللعٰلمین ہوں۔ (معاذاللہ)

اور اپنے پیر صدرالدین صاحب کے بارے میں لکھتے ہیں:

ے "برائے چشم بینا از مدینہ برسرِ ملتان ۔ بشکل صدردیں خود رحمتہ اللعالمین آمد"۔ (دیوان محمدی ص ۲۲)

یعنی چشم بینا کے لئے مدینہ سے ملتان میں صدرالدین کی شکل میں خود رحمتہ اللعٰلمین تشریف لے آئے ہیں۔ (معاذاللہ)

۲۲۔ فیصل آباد میں ایک جلسہ مولانا شاہ احمد نورانی صاحب کے والد صاحب کی یاد میں منعقد ہوا جس میں مولانا نورانی نے بھی خطاب کیا۔ اس جلسہ کے سٹیج سیکریٹری نے مولانا شاہ احمد نورانی کا تعارف اِن الفاظ میں کرایا:

"شاہ احمد نورانی اپنے عظیم باپ کے عظیم فرزند ہیں اور میں یہ کہنے میں باک محسوس نہیں کرتا کہ شاہ احمد نورانی صدیقی کا نورانی چہرہ دیکھنا موجودہ دور میں حضور پُرنور ﷺ کی زیارت کرنے کے برابر ہے"۔

(ہفت روزہ اسلامی جمہوریہ ۱۴ اکتوبر ۱۹۷۸ء)

جب ان کلمات کی بناء پر نورانی صاحب اور دیگر بریلوی علماء پر ملک بھر میں لعن طعن ہوئی تو سٹیج سیکریٹری غلام رسول غازی نے ایک وضاحتی بیان جاری کیا جسکا عکس "اسلامی جمہوریہ ۲۵ اکتوبر ۱۹۷۸ء" کے دوسرے صفحہ پر چھپ چکا ہے۔ اس وضاحتی بیان میں مندرجہ بالا الفاظ سے انکار کرتے ہوئے اپنے اصلی الفاظ تحریر فرمائے جو کہ یہ ہیں: "موجودہ دور میں حضرت نورانی صاحب کا چہرہ دیکھنا کفارہ گناہاں ہے"۔ اگر چہ یہ وضاحتی تحریر "عذرِ گناہ بدتر از گناہ" کا پورا پورا مصداق ہے۔ لیکن معاملہ اس پر ختم نہیں ہو جاتا بلکہ اسلامی جمہوریہ نے نمائندہ محمد حمید شاہد نے بریلوی پارٹی کو چیلنج کر دیا کہ:

"اگر کسی کو شک ہے تو میری دعوت ہے کہ وہ آئے تحقیق کرے جلسے کا ایک ایک سامع گواہی دے گا، پھر بھی یقین نہ آئے تو ٹیپوں کو چلا کر سن لیجئے جو اِن گستاخانہ کلمات کو اپنے اندر محفوظ کر رہی تھیں۔ اگر میرے تحریر کردہ الفاظ غلط ثابت ہوں تو میں عدالت کے کٹہرے میں کھڑے ہونے کو تیار ہوں۔ مارشل لاء کے ضابطے مجھ پر لگا دیجئے اور جو من میں آئے سزا دیجئے۔ لیکن اگر یہ سب کچھ صحیح ثابت ہو تو آگے بڑھ کر ان کی زبانوں کو بھی لگام دیجئے جو جذبات میں آ کر عقل و شعور سے عاری ہو جاتے ہیں"۔

(ہفت روزہ اسلامی جمہوریہ ۲۵ اکتوبر ۱۹۷۸ء)

اس چیلنج کے بعد وضاحتی بیان دینے والے سمیت تمام بریلوی پارٹی کو سانپ سونگھ گیا اور اُن میں سے کوئی شخص عدالت کا رُخ کرنے پر تیار نہ ہوا۔